السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سماحتہ الشیخ!جس لڑکی کا باپ فوت ہوگیا ہو تو بالترتیب اس کے نکاح میں ولی کون ہوگا؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجروثواب عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر لڑکی کا ولی نہ ہو تو پھر اس کا دادا ولی ہوگا بشرطیکہ وہ زندہ ہو اور اگر دادا زندہ نہ ہو تو پھر اس لڑکی کے حقیقی بھائی، پھر اس کے باپ کی طرف سے بھائی، پھر حقیقی بھائی کے بیٹے، پھر باپ کی طرف سے بھائی کے بیٹے، پھر حقیقی چچا اور پھر باپ کی طرف سے چچا ولی ہوگا اور اگر لڑکی کا باپ موجود ہو تو وہ سب سے مقدم ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص169

محدث فتویٰ